سورة الحشر

آيات : 1 - 5

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝١
هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی
الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَ
لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ
یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَةٍ اَوْ
تَرَكْتُمُوْهَا قَآىِٕمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ ۝٥

مطالعہ حدیث

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلا سَيُكَلِّمُ رَبَّهُ لَيْس بَيْنَهُ وَبَيْنُهُ تُرْجُمَانٌ ، ثُمَّ يَنظُرُ مَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلا يَرَى إِلا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ ، ثُمَّ يَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ ، فَلا يَرَى إِلا مَا قَدَّمَ ، ثُمَّ يَنظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلا يَرَى إِلا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ، فَاتَّقُوا النَّارَ , وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

- تم سے ہر شخص سے اللہ تعالیٰ براہ راست گفتگو کریگا (حساب لیگا)، تو وہاں اسکا کوئی سفارشی نہ ہوگا- جب یہ شخص دائیں جانب دیکھے گا تو سوائے اپنے اعمال کے کچھ نہ پائے گا اور جب وہ بائیں جانب دیکھے گا تو ادھر بھی تو سوائے اپنے اعمال کے کچھ نہ پائے گا پھر سامنے دیکھے گا تو وہاں جہنم اپنی ہولناکیوں کے ساتھ موجود ہوگی، تو پھر اے لوگو 1 آگ سے بچنے کی فکر کرو چاہے کھجور کا آدھا حصہ ہی دیکر - (متفق علیہ)

سورة الحشر

- مدنی سورۃ - ۴ ہجری میں نازل ہوئی
- یہود کے قبیلہ بنو نضیر کے بارے میں نازل ہوئی اس سورۃ کا دوسرا نام بنی نضیر بھی ہے
- غزوہ بنو نضیر ۴ھ میں ہوا، اور غزوہ بیر معونہ کے بعد پیش آیا اور بیر معونہ کا سانحہ جنگ احد کے بعد رونما ہوا
- سابق سورۃ سے تعلق -
- سورۃ المجادلۃ میں بتایا گیا۔۔ جو لوگ اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت کر رہے ہیں وہ بالآخر ذلیل و خوار ہو کے رہیں گے، غلبہ اللہ اور اس کے رسولوں کے لیے ہے، اس سورہ میں اسی دعوے کو بعض واقعات سے مبرہن فرما دیا گیا ہے

سورۃ الحشر

- منافقون کو آگاہ کیا ہے کہ اگر وہ آنکھیں رکھتے ہیں تو ان واقعات سے سبق لیں کہ جن دشمنوں کو وہ ناقابل تسخیر خیال کیے بیٹھے تھے اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا
- وہ خود اپنے ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑ کر جلاوطنی کی زندگی اختیار کرنے پر مجبور ہوئے اور ان کے حامیوں میں سے کوئی ان کا ساتھ دینے والا نہ بنا
- اس سورۃ میں بنی نضیر کی جلاوطنی، منافقین کی درپردہ سازشیں، اموالِ فئے کی تقسیم، قران کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے جلیلہ کے مضَامین آئے ہیں

سورة الحشر

- اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نبرد آزما ہونے کا نتیجہ یہی ہو گا جو بنو نضیر کے ساتھ ہوا.
- معاشی خوشحالی، زبردست دفاعی انتظامات، اور مضبوط جماعتی نظم جیسے ظاہری اسباب بھی کسی کام نہیں آئے۔ اللہ اور اسکے رسولؐ کے مقابلے میں
- اسمائے حسنہ پر مشتمل عقیدہ توحید، عقیدہ آخرت اور فکرِ آخرت کے نتیجے میں ہی مسلمانوں کا رعب غیر مسلموں پر طاری ہو سکتا ہے

1

آیات:1-5

بنی نضیر کے خلاف فردِ جرم کہ انہوں نے اللہ اسکے رسولؐ اور اسلامی ریاست کے خلاف معاہدہ ہوتے ہوئے دشمنی اختیار کی

2

آیات :6-10

جلاوطنی کے نتیجے میں ملنے والے اموالِ فئے کی تقسیم کے احکام اور انکی (8) مدات

3

آیات 11-17

حق و باطل کی اس کشمکش میں منافقین کی منافقت کے اسباب کی نشاندہی

4

آیت 18-24 ایمان کے

دعوے داروں کو خطاب اور سامانِ نصیحت۔ حقیقی ایمان سے بہرہ ور ہونے کی تلقین ۔ قران کی توصیف اور اللہ کے اوصاف جلال و جمال

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

سَبَّحَ - تسبیح کی ہے

- مادہ : س ب ح   سَبَحَ : تیرنا۔ اللہ کی پاکی بیان کرنا
- سَبَّحَ : تیرانا، کسی شیء کو اس کی اصل جگہ پر برقرار رکھنا
- سَبَّحَ تسبیح کے معنوں میں ؟
- اللہ تعالیٰ کے مقامِ بلند کو برقرار رکھنا ۔اس کی ذات، صفات اور اسکے تقاضوں میں کسی فروتربات کو شامل نہ کرنا
- اردو میں : سبحان، تسبیح ، سباح (تیراک)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

لِلّٰهِ : اللہ کی

لِ : حرفِ جر

مَا : جو

مَا : حرفِ موصولہ

فِي : میں

حرفِ جر

السَّمٰوٰتِ : آسمانوں (سَمَاء کی جمع)

وَالْأَرْضِ : اور زمینوں

وَهُوَ : اور وہ

و : حرفِ عطف

حروفِ جر

اسم کو زِیر دینے والے

یہ حروف کا، کی، کے، مِیں، اوپر، نیچے وغیرہ کے معانی دیتے ہیں

لِ ، مِنْ ، بِ ، فِيْ ، عَلٰی ، اِلٰی ، عَنْ ، كَ ، حَتّٰی

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

الۡعَزِیۡزُ : غالب اور طاقتور

- مادہ: ع ز ز عزَّ: قوت رکھنا۔ غلبہ پانا۔شدت ہونا
- انسان کی وہ حالت جو اسے مغلوب ہونے سے محفوظ رکھے
- عزیز : غالب اور طاقتور
- عزة: قدر و منزلت، توقیر العزیز : اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام
- وہ ہستی جسکا اختیار مطلق ہو اور اُسکی اتھارٹی کو چیلنج کرنے والا کوئی نہ ہو
- صاحبِ غلبہ اپنی قوت کی بناپر دوسروں کی نگاہ میں قابلِ توقیر ہوتا ہے
- اَلْعزّٰی :مکہ کا مشہور بُت - (موٗنث)- غالب ، طاقتور

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

الۡحَکِیۡمُ ۔ حکمت والا

- مادہ : ح ک م حَکَمَ : ① حکم کرنا ② فیصلہ کرنا
- ① حَکَمَ : حکم کرنا ۔ حاکم اور حکومت
- ② حَکَمَ : فیصلہ کرنا ۔ حکمت
- حَاکِم : فیصلہ کرنے والا حَکَم : ماہر فیصلہ کرنے والا
- حُکّام : حاکم کی جمع
- حکمت : عقل، دانش، دانائی ، عقل و دانش کی بات

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۞ ١

- حَکَمَ : فیصلہ کرنا
- حَکَّمَ : فیصلہ کروانا ۔ کسی کو منصف یا حاکم بنانا
- تحاکم : کسی حاکم کے پاس اپنا مقدمہ فیصلے کے لیئے لے جانا
- محکمہ : فیصلہ کرنے کی جگہ یا عدالت یا دربار (آجکل شعبے کے معنی میں)
- اردو میں : حُکم ، حَکم ، حاکم ، حکومت ، احکام ، حکمت ، محکم ، محکوم ، محکمہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ
هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور
جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

All that is in the heavens and all that is in the earth glorifies Allah, and He is the Mighty, the Wise.

تسبیح کا مفہوم

- تسبیح اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور اس کے افعال کو ہر عیب سے منزہ ٹھہرانے کا نام ہے
- اس کا اصل استعمال اللہ تعالیٰ کی تنزیہہ کے لیے ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے اس کا مطلب یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی مخلوقات ہیں چاہے وہ ہمارے نزدیک ذی روح ہوں یا جامد اور مردہ، سب اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کی صفات اور اس کے افعال کی پاک بیان کرتی ہیں
- یہ کام مخلوقات نے ہر دور میں کیا ہے۔ ماضی میں بھی کیا ہے، حال میں بھی جاری ہے اور مستقبل میں بھی ہوگا۔ اسی لیے قرآن کریم نے کہیں اس کے لیے فعل ماضی استعمال کیا ہے اور کہیں فعل مضارع استعمال کیا ہے۔

تسبیح کا مفہوم

- جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور اس کے افعال ہر طرح کی کمزوری، عیب اور نارسائی سے پاک ہیں، اسی طرح اس کے احکام بھی اپنی تنفیذ میں حتمی اور محکم ہیں
- کوئی مخلوق اس کی نافرمانی کرنے پر قادر نہیں۔ البتہ جن مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے اس کا اختیار دے رکھا ہے وہ بھی نافرمانی کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت باقی صفات کی طرح اپنے اندر بھی پاکیزگی کی شان رکھتی ہیں۔ اس لیے جب بھی اس کا اظہار ہوتا ہے تو حکمت کے تقاضوں کے مطابق ہوتا ہے۔ اسی لیے یہاں عزیز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے حکیم کی صفت کا استعمال کیا گیا ہے

هُوَ الَّذِىٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

هُوَ الَّذِىٓ - وہی ہے

اَخْرَجَ - جس نے نکالا

الَّذِيْنَ - ان لوگوں کو

كَفَرُوْا - جنہوں نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ - اہلِ کتاب میں سے

مِنۡ دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ

مِنۡ دِيَارِهِمۡ - ان کے گھروں سے

لِاَوَّلِ - پہلے

الۡحَشۡرِ - اجتماع پر

- مادہ: ح ش ر حَشَرَ يَحۡشُرُ ، حَشۡرًا اکٹھا کرنا
- حاشِر: لوگوں کا جمع کرنے والا
- محشر: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ
- حشرات کیڑے مکوڑے جو زمین میں اکٹھے رہتے ہیں

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

مَا - نہیں

ظَنَنْتُمْ - تم نے گمان کیا

- مادہ: ظ ن ن — ظَنَّ - يَظُنُّ گمان کرنا، خیال کرنا
- اردو میں: ظن (حسن ظن، سوئے ظن)، تخمین و ظن

اَنْ - کہ

يَّخْرُجُوْا - وہ نکلیں گے

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

وَ ظَنُّوْٓا - اور انہوں نے خیال کیا

- اور وہ خیال کرتے تھے

اَنَّهُمْ - کہ بیشک وہ

مَّانِعَتُهُمْ - بچالیں گے اُنکو

- مادہ : م ن ع
- مَنَعَ يَمنَع ، مَنْعًا : بچانا ، روکنا ، منع کرنا
- اردو میں : منع ، مانع ، ممانعت ، ممنوع ، ممنوعہ

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ

حُصُوْنُهُمْ - اُنکے قلعے

- أَحْصَنَ يُحْصِنُ ، إِحْصَانًا : محفوظ رکھنا
- حِصْن : قلعہ حُصُون (جمع) قلعے
- مُحْصَنَة : مُحْصَنٰت : حصار والی عورتیں (آزاد شادی شدہ)
- شہوانی وساوس کے خلاف نکاح ایک حِصْن (قلعے) کا کام دیتا ہے

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ (کے عذاب) سے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ - پھر آیا ان پر اللہ

مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا‌ ۚ وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ

مِنۡ حَيۡثُ - ایسی حیثیت سے

- ایسے رخ سے

لَمۡ - نہیں

يَحۡتَسِبُوۡا - انہوں نے گمان کیا

وَقَذَفَ - اور اس نے ڈال دیا

- قَذَفَ يَقْذِفُ، قَذْفًا : مارنا، پھینکنا، بہتان لگانا، ڈال دینا
- اردو میں : قذف (بہتان لگانا) اور حدِ قذف (اسی کوڑوں کی سزا)

فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ - ان کے دلوں میں رعب

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِى الْاَبْصَارِ

يُخْرِبُوْنَ - وہ برباد کرنے لگے

- مادہ: خ ر ب خَرَبَ: کسی عمارت یا جگہ کو اجاڑنا، غیر آباد کرنا
- اردو میں: خراب، تخریب، خرابہ، مخربِ اخلاق

بُيُوْتَهُمْ - اپنے گھروں کو

بِاَيْدِيْهِمْ - اپنے ہاتھوں

وَ اَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ - اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی

- يَد: ہاتھ يَدَان: دو ہاتھ يَدَىْ ن: دو ہاتھ اَيْدِى/أَيْدٍ: ہاتھ (جمع)

يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَيۡدِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۖ فَاعۡتَبِرُوۡا يٰۤاُولِى الۡاَبۡصَارِ

فَاعۡتَبِرُوۡا - پس عبرت پکڑو

- ع ب ر : ایک حالت سے دوسری حالت میں جانا (عبور کرنا)
- عبرة : کسی دیکھی چیز کے ذریعے ان دیکھے نتائج تک پہنچنے کا عمل
- تعبیر: ظاہری مفہوم سے باطنی مفہوم کی طرف پہنچنے کی کوشش
- اردو میں : عبور، عبرت، عبارت، اعتبار معتبر
- يٰۤاُولِى الۡاَبۡصَارِ - اے آنکھیں رکھنے والو
- یا ۔ حرف ندا اُولِى (اُولو بھی) ذی / ذو کی جمع - والا / والے

هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَ اَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ٢

وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنھوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں
ے س ان کے گھروں سے پہلے ہی ملّے ہیں۔ تمھیں گمان بھی
نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ یقیناً انھیں
بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ
سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا اور ڈال دیا ان کے دلوں میں
رعب۔ (نتیجہ یہ ہوا کہ) وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو
اپنے ہاتھوں اور (برباد کروا رہے تھے) مومنوں کے ہاتھوں
سے بھی۔ پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو!۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمُ الۡجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا

فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ – رواه مسلم

وَلَوۡ - اور اگر

لَاۤ - نہ

اَنۡ - یہ کہ

كَتَبَ اللّٰهُ - لکھ دی ہوتی اللہ نے

عَلَيۡهِمُ - ان پر

الۡجَلَاۤءَ - جلا وطنی

- مادہ : ج ل و

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِى الدُّنْيَا

- جَلاء : منتشر ہونا، علیحدہ ہونا، واضح کرنا، ظاہر کرنا
- وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى – اور دن کی قسم! جب وہ (ظاہر) روشن ہو
- وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا- اور دن کی قسم! جبکہ وہ (سورج کو) ظاہر کر دیتا ہے
- اردو میں : جلوہ، تجلّی، جلوت (بمقابلہ خلوت) ، جلاوطن، جَلو، جَلی، اُجلا، اُجالا، جِلا، مجال

لَعَذَّبَهُمْ - تو ضرور وہ عذاب دیتا انھیں

فِى الدُّنْيَا - دنیا ہی میں

وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

وَلَهُمْ - اور ان کے لیے

فِى الْاٰخِرَةِ - آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ - آگ کا عذاب

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِى
الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳

اگر اللہ نے اُن کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی
میں وہ انہیں عذاب دے ڈالتا، اور آخرت میں تو ان کے لیے
دوزخ کا عذاب ہے ہی۔

And had it not been that Allah had decreed banishment for them, He would certainly have punished them in this world And in the Hereafter they shall (certainly) have the Punishment of the Fire.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

ذٰلِكَ - یہ

بِاَنَّهُمْ - اس لیے کہ انہوں نے

ب سببیہ

- (یہ سبب اس امر کے کہ انہوں نے)

شَآقُّوا - انہوں نے مخالفت کی

- مادہ : ش ق ق شق : پھاڑنا، مخالفت کرنا، کسی بات کا بھاری ہونا
- اردو میں : شق (شق القمر)، شاق، مشق، مشاق، مشقت

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ - اللہ اور اس کے رسول کی

وَمَنۡ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝٤

وَمَنۡ ۔ اور جو

يُّشَآقِّ اللّٰهَ ۔ مخالفت کرتا ہے اللہ کی

فَاِنَّ اللّٰهَ ۔ تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

شَدِيۡدُ ۔ بہت سخت ہے

الۡعِقَابِ ۔ عذاب دینے میں

- مادہ: ع ق ب عقب: پیچھے ۔ پاؤں کا پچھلا حصہ ۔ ایڑی
- عاقبت: بعد میں آنے والی زندگی (آخرت کا انجام) عموماً برے انجام کے معنی
- اس سے اس مادے میں بُرے انجام اور سزا دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ

اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾

یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا

مقابلہ کیا، اور جو بھی اللہ کا مقابلہ کرے اللہ اس کو سزا دینے میں

بہت سخت ہے۔

That is because they were opposed to Allah and His messenger; and whoso is opposed to Allah, (for him) verily Allah is stern in reprisal.

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَةٍ اَوۡ تَرَکۡتُمُوۡهَا

- مَا - جو
- قَطَعۡتُمۡ - کاٹ ڈالے تم نے

قَطَعَ : کاٹنا

- مِّنۡ لِّیۡنَةٍ - کھجور کے درخت
  - عجوہ کھجور (ہر قسم کی کھجور کا درخت اور اسکا پھل)
  - نَخۡلَه : کھجور کا پودا یا درخت

    نَخِیۡل : ایسا باغ جس میں کھجور کے درختوں کی کثرت ہو
  - رُطَب : تر و تازہ کھجور

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً

- اَوْ - یا
- تَرَكْتُمُوْهَا - چھوڑ دیا تم نے اسکو
  - تَرَکَ : چھوڑ دینا، ترک کر دینا
  - اردو میں : ترک، ترکہ، تارک، تارکین، متروک، متروکہ
- قَآئِمَةً - کھڑا، قائم
  - قَامَ : کھڑا ہونا
  - استقامت، قیام، مقام، مقیم، قامت، قیامت (کھڑا ہونے / قائم کے معنی)

عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ

- عَلٰٓى   پر
- اُصُوۡلِهَا - اُن کی جڑیں
  - اصل : جڑ ، کسی چیز کی بنیاد
  - اردو میں : اصل ، اصول ، اصیل (جسکی جڑ ، بنیاد ٹھیک ہو ، اچھی نسل ، اچھے خاندان کا)
  - استیصال : جڑ سے اکھاڑنا (عذابِ استیصال)

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِىَ الْفٰسِقِيْنَ

- فَبِاِذْنِ اللّٰهِ - تو یہ ہوا اللہ کے اذن سے
- وَلِيُخْزِىَ - اور تاکہ رسوا کرے
  - مادہ خ ز ي خَزِيَ: رُسوا ہونا، ذلیل ہونا
  - اَخْزٰى: رُسوا کرنا، ذلیل کرنا
  - رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
  - اے ہمارے رب، جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ

- الۡفٰسِقِيۡنَ - نافرمانوں کو
  - مادہ: ف س ق
  - فَسَقَ : نافرمانی کرنا
  - فِسْق : گناہ ، شرعی احکام کی نافرمانی (ایمان لانے کے بعد)
  - فاسِق: گناہگار (اسکی جمع فُسُقُوْن گناہگار لوگ)

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَۃٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَۃً عَلٰۤی اُصُوۡلِهَا
فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِیُخۡزِیَ الۡفٰسِقِیۡنَ ۝۵

تم لوگوں نے کھجوروں کے جو درخت کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر
کھڑا رہنے دیا، یہ سب اللہ ہی کے اذن سے تھا۔ اور (اللہ نے یہ
اذن اس لیے دیا) تاکہ فاسقوں کو ذلیل و خوار کرے

Whatsoever palm-trees ye cut down or left standing on their roots, it was by Allah's leave, in order that He might confound the evil-livers

آیات 5 - 1

- آیات میں یہودی قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کی طرف اشارہ۔ نقض عہد اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کی سازش کے جرم میں ان کو ان کے گھروں سے نکل جانے کا حکم دیا گیا۔ پہلے تو وہ اس کی تعمیل پر راضی ہو گئے لیکن بعد میں، اپنے بعض حلیفوں کی شہ مل جانے سے، وہ اکڑ گئے۔ بالآخر حضورؐ نے فوج کشی کی اور ان کو جلاوطن ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔
- یہ واقعہ 4ھ میں پیش آیا۔ منافقین کو اس واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ہے کہ تم سمجھتے تھے کہ ان کو نکالا نہیں جا سکتا حالانکہ یہ نکلے اور اس طرح نکلے کہ اپنے بنے بنائے گھروں کو انھوں نے خود اپنے ہاتھوں اجاڑا

آیات 1 - 5

- یہ مسلمانوں کی طاقت کا کرشمہ نہیں تھا بلکہ اس بات کا نتیجہ تھا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے نبرآزما ہوئے تھے اور جو لوگ اللہ کی طاقت سے ٹکرانے کی جرات کریں وہ ایسے ہی انجام سے دوچار ہوتے ہیں۔ اگر تم نے ان کا سہارا لینے کی کوشش کی تو یہ اجڑے گھر کی دربانی ہو گی اور تمہارا کبھی وہی حشر ہو گا جو ان کا ہوا
- قانون جنگ کا یہ قاعدہ بیان کیا گیا ہے کہ جنگی ضروریات کے لیے دشمن کے علاقے میں جو تخریبی کارروائی کی جائے وہ فساد فی الارض کی تعریف میں نہیں آتی۔